الرجیاں

آپ کے بچہ کی الرجی پر قابو رکھنا اور اسے سمجھنا

الرجی اس وقت ہوتی ہے جب جسم کسی پروٹین جیسے کھانے، کیڑے مکوڑوں کے ڈنک، زرگل، گھر کے گرد و غبار میں پائے جانے والے حشرات یا دیگر مادوں جیسے جراثیم کش دواؤں کے تئیں ایک ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ یہاں بہت سی عام الرجیاں ہیں۔

الرجی کی علامات ناک، گلا، کانوں، آنکھوں، نرخروں، ہاضمہ اور جلد کو ہلکی، معتدل یا شدید صورت میں متاثر کرسکتی ہیں۔ جب کسی بچہ کے اندر شروع شروع میں الرجی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں تو یہ ہمیشہ واضح نہیں ہوتا کہ کون سی چیز علامات کی وجہ بنی ہے، یا آیا ان کے ساتھ الرجی کا ردعمل پیش بھی آیا ہے، کیونکہ الرجی کی کچھ علامات بچپن کی کچھ دیگر عام بیماریوں سے ملتی جلتی ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کے بچہ کو شدید الرجی زا رد عمل پیش آیا ہے، یا آیا تھا، تو طبی صلاح حاصل کریں۔ اگر علامات ختم بھی ہو گئی ہوں تو ان میں دوبارہ اچانک تیزی آسکتی ہے اور وہ جان لیوا بھی ہو سکتی ہیں۔

ددوڑا (ارٹیکیریا) - جسے ہائیوز (چھپاکی) یا پتی چھپاکی (نیٹل ریش) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، الرجی زا رد عمل کی ابتدائی علامات میں سے ایک ہو سکتی ہے۔ یہ جسم کے صرف ایک حصہ پر یا بڑے حصوں میں پھیلے ہوئے ابھرے خارش دار چکتے کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے بچہ کو درج ذیل سے رد عمل پیش آیا ہو:

• کھانا، جیسے کہ گری دار میوہ جات، انڈے، چاکلیٹ، جنس ترنج کے پھل، اسٹرابیریز، شیل فش، ان بچوں میں گائے کے دودھ سے بھی رد عمل پیش آسکتا ہے جو چھ مہینے سے کم کے ہیں۔
• خارش پیدا کرنے والی چیزیں جیسے بچھو بوٹیاں، لیٹکس اور کیمیائی مادے۔
• چلنا پھرنا سیکھنے کی عمر والے وہ بچے جن میں بلیوں سے الرجی پیدا ہوگئی ہو انہیں کسی پالتو جانور کو چھونے سے بھی ہائیوز ہو سکتی ہے۔
• کچھ دوائیں۔ • کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا یا ڈنک مارنا۔
• گرمی۔ اگر کسی بچہ کو زیادہ گرمی لگ جائے تو اسے ہائیوز ہو سکتی ہے۔

یہ کچھ گھنٹوں یا دنوں میں ختم ہوسکتی ہے۔ اگر ہائیوز خاص طور پر خارش یا سوجن پیدا کرنے والی ہے تو اپنے جی پی سے ملیں۔

ذریعہ: NICE - بچوں اور کمسن لوگوں میں کھانے سے الرجی کی جانچ

انافائلیکٹک صدمہ

انافائلیکسس ایک خطرناک قسم کا الرجی زا رد عمل ہے جو کچھ مخصوص کھانوں، کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے یا دواؤں کی وجہ سے ہونے کا زیادہ امکان رکھتا ہے۔

الرجی زا رد عمل کی ابتدائی علامات:

• سوجن یا خارش ہونا؛ چہرہ سرخ ہو سکتا ہے اور جلد پر ویلز یا ہائیوز ظاہر ہو سکتے ہیں۔
• ہونٹ یا چہرہ کی سوجن۔
• شدید قے/پیٹ کا درد۔

انافائلیکسس یا شدید رد عمل:
• سانس لینے میں تکلیف، کھانسی آنا اور/یا گلے میں خرخراہٹ۔
• رنگ اڑ جانا؛ ٹھنڈا اور مرطوب ہونا۔
• بے ہوش ہونا (سویا ہوا لگ سکتا ہے)۔

999 پر کال کریں اور آپریٹر کو بتائیں کہ آپ کے خیال سے بچہ کو انافائلیکسس ہوا ہے۔

اگر دستیاب ہو تو جیسے ہی کسی سنگین رد عمل کا شبہ پایا جائے اسی وقت ایک ایڈرینالین انجیکشن دیا جانا چاہئے۔ اگر آپ کے پاس پہلے ہی سے EpiPen یا انجیکشن دینے کا آلہ ہے تو یقینی بنائیں کہ ایمرجنسی پیش آنے سے پہلے ہی آپ اس کا صحیح طریقہ سے استعمال کرنا جانتے ہوں۔

علامات کو پہچاننا

یہ مثال ان میدانوں کو دکھاتی ہے جہاں الرجی میں مبتلا لوگ علامات کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ ان میں سے بہت سی علامات بچپن کی دیگر عام بیماریوں کے نتیجہ میں ہو سکتی ہیں۔ کوئی الرجی ہونے کی صورت میں، علامات اکثر زیادہ جلدی یا اچانک ظاہر ہوتی ہیں۔

آنکھیں
خارش زدہ آنکھیں، بہتی آنکھیں، چبھتی آنکھیں، سوجی ہوئی آنکھیں، 'الرجک شائنرز' - ناک کے بند جوفوں کی وجہ سے آنکھوں کے نیچے سیاہ حصے۔

ہسٹامین مخالف دوائیں
ہسٹامین مخالف دوائیں غالبا الرجی کی دواؤں کی بہترین معلوم قسم ہیں اور زیادہ تر بغیر نسخے کے فارمیسی سے بآسانی دستیاب ہیں۔ جب کہ ہسٹامین مخالف دوائیں لوگوں میں غنودگی پیدا کرنے کے لئے معروف ہوا کرتی تھیں، تاہم جدید تر ہسٹامین مخالف دواؤں سے وہ ضمنی اثرات کبھی کبھی ہی پیش آتے ہیں۔
ذریعہ: www.allergyuk.org

ناک، گلا اور کان
بہتی ناک، بند ناک، خارش زدہ ناک، چھینک، ناک کے جوف میں درد، سردرد، پوسٹ-نزل ڈرپ (ناک کے پیچھے سے بلغم کا گلے کے نیچے ٹپکنا)، بو یا ذائقہ کے احساس کا ختم ہونا، گلے میں درد، سوجا ہوا حنجرہ (حلق)، خارش زدہ منہ اور/یا گلا، بند کان یا چپچپا کان۔

نرخرے
گلے میں خرخراہٹ کے ساتھ سانس لینا، سانس لینے میں تکلیف، کھانسی آنا (خاص طور پر رات کے وقت)، سانس پھولنا۔

جلد
ددوڑے - جلد پر معمولی ابھرا ہوا نشان یا چھپاکی، ناہموار، خارش زدہ ابھرے ہوئے حصے، چکتے۔
ایکزیما - پھٹی ہوئی، خشک یا چپچپی، ادھڑی ہوئی جلد۔

ہاضمہ
سوجے ہوئے ہونٹ/زبان، پیٹ درد، قے ہونا محسوس کرنا، قے، قبض، اسہال، پاخانے کے مقام سے خون آنا، ریفلکس، ناکافی نشو و نما۔

ذریعہ: الرجی یو کے/2014